سوال

(41) تصور شیخ کتاب و سنت اور.... صوفیہ متقدمین سے ثابت ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

علمائے دین کیا فرماتے ہیں کہ تصور شیخ کتاب و سنت اور تعامل صحابہ وتابعین وصوفیہ متقدمین سے ثابت ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

تصور شیخ کےلیے نہ توکتاب وسنت سے کوئی دلیل ہے نہ صحابہ تابعین و تبع تابعین کے تعامل سے بہ آداب شریعت سے خارج ہے، بدعت ہے، شیخ عبدالقادر جیلانی فرماتے ہیں ''تمام حرکات و سکنات میں شریعت کی پیروی کو ملحوظ رکھو، شریعت سب سے پہلا فرض ہے اوراس کے بعد کوئی طریقت اور حقیقت نہیں ہے اورنہ کوئی کشف ہے۔ رسالہ قشیری میں ہے کہ شریعت کے اداب کوملحوظ رکھنے ہی سے دل روشن ہوتا ہے۔ حضورﷺ کی اطاعت سے بڑھ کر کوئی بلند مقام نہیں ہے۔ شیخ عبداللطیف برہان پوری اپنے رسالہ ''سلوک''میں لکھتے ہیں کہ تصور شیخ رسول اللهﷺ اور صحابہ کرام وتابعین سے ہرگزمروی نہیں ہے اوراللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ ''اپنے رب کے نام کا ذکر کراوراس کےلیےاپنے آپ کو فارغ کردے''تو معلوم ہواکہ ذاکر کودوسرے تمام تصورات سے خالی الذہن ہوجانا چاہیے تاکہ کوئی چیز ذکر میں مخل نہ ہواور تصورشیخ ذکرالٰہی میں مخل ہے۔ لہذا باطل ہے۔ شیخ اسماعیل شہید نے ''صراط مستقیم''میں اس کوحرام اوربدعات شرکیہ سے شمارکیا ہے کیونکہ کاغذ کی تصویر ذہن پر اتنا اثر نہیں کرتی جتناکہ ایک صورت، پھر اگروہ شریعت میں حرام ہے تو یہ کیسے جائز ہوسکتا ہے باقی اگرکچھ لوگوں نے اسے جائز لکھا ہے تواس کے جواز پرچونکہ دلیل کوئی نہیں ہے۔ لہذاان کی پرواہ نہ کرنی چاہیے اورپھر فقہ کا یہ اصول بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اگرکوئی کام مباح اوربدعت میں دائرہو یاسنت اوربدعت میں دائرہو تواس کوچھوڑدینا ضروری ہے۔ واللہ اعلم۔

[فتاوی نذیریہ]

جلد01